جس کتاب پر مہر قلمی دستخط نہ ہوں وہ مسروقہ ہے۔ اور کوئی صاحب بلا اجازت ہمارے نہ چھاپے

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نماز حضوری ضروری

واسطے

اہل اسلام حنفیہ کے فقیر غلام قادر قریشی بھیری نے کتب مشائخ عظام سے جمع کر کے چھپوائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائے پیدائش آدم علیہ السلام کی از خاک و روح آسمانی ہے۔ جب آدم علیہ السلام کو مشت خاک سے بنایا تو اس خاک میں اولاد کے ذرات تھے۔ زمین پر جب شیطان عبادت کرتا تھا جہاں جہاں اس کے ہاتھ پیر لگے تھے ان ذرات سے کافر بنے جہاں جہاں اس کے ہاتھ پیر نہیں لگے تھے ان سے مومن۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے سب اولاد مثل ذرات چیونٹیوں کے نکلے تھے مسلمان سفید اور کافر سرخ سیاہ سب نے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے جواب میں بلیٰ کہا مسلمانوں کو خدا کی آواز نرم آئی اور کافروں کو سخت مسلمانوں نے خوشی سے جواب دیا کافروں نے خوف سے پھر سب ذرات حضرت آدم علیہ السلام میں رکھے گئے پس ان کی اولاد پر آگندہ ہو گئی مسلمانوں کے ذرات کافروں میں کافروں کے مسلمانوں میں رکھے گئے۔ مگر ذرۂ پاک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مومنوں کی پشت میں اور رحم پاک میں چلا آیا کسی کافر کی پشت میں نہ آیا۔ اور دوسرے ذرات مومنوں کے پیٹ سے کافر اور کافروں سے

یہ نماز حضوری مسجد بیگم شاہی متصل دروازہ لاہور میں لکھی گئی ہے

مومن نکلتے چلے آئے۔ جب تک بچّہ ماں کے پیٹ میں ہے ماں باپ کے تابع ہے پیدا ہوکر تو یا ۱۲ برس تک بھی ماں باپ کے تابع ہے۔ اگر والدین اُس کے کافر ہیں تو اُس کو بھی حکم کفر کا ہے۔ اگر والدین اُس کے مومن ہیں تو وہ بھی مومن ہے۔ اگر ایک یعنی باپ اُس کا مومن ہے اور ماں اہل کتاب سے ہے یعنی یہودیہ یا نصرانیہ ہے تو یہ لڑکا بھی مومن ہے کیونکہ حضرت صلعم کا ارشاد ہے الوَلدُ تبعٌ لخیرِ الابوین یعنی بچہ تابع ہوتا ہے نیک باپ یا ماں کے مثلاً زوجین کافر تھے عورت مسلمان ہوگئی تو بچہ بھی مسلمان ہے۔ اگر مرد ایمان لایا تو بچہ بھی مومن ہے۔ ایسا ہی اگر مُردہ دریا یا جنگل میں ملے اور اُس پر کوئی علامت اسلام اور کفر کی نہ ہو تو وہ مُردہ تابع اُس ملک کا ہے۔ اگر ملک مسلمان ہے تو مردہ بھی مسلمان ہے اگر ملک کافر ہے تو مُردہ بھی کافر ہے یہ اسلام اور کفر حکمی ہے دوسرے کی تابعداری سے حکم لگایا گیا۔ جب بالغ ہوتا ہے اور عاقل نہ ہو دیوانہ ہو تو بھی تابع ماں یا باپ کے ہے جب بالغ و عاقل ہُوا تو اسلام لاویگا تب مسلمان ہے ورنہ کافر۔ اب مکلف ہے یعنی محکوم علیہ ؛

عاقل بالغ پر احکام الٰہی آتے ہیں

آدمی جب بالغ ہوتا ہے تو اُس پر احکام الٰہی کا حکم وارد ہوتا ہے اول قدم باب الاسلام میں رکھتا ہے تو ایمان لانا اُس پر فرض ہوتا ہے دوسرے قدم یعنی جب اول وقت نماز کا آیا تو نماز اُس وقت کی اخیر وقت

میں اُس پر فرض ہوئی ایسا ہی جب وقت نماز کا آتا جائیگا تو اُس وقت
کی نماز اُس پر اخیر وقت میں فرض ہوتی جائیگی۔ ایسا ہی رمضان آتا ہے تو
اُس پر روزے فرض ہوجاتے ہیں اور اُس کے مال پر جب سال گزر جاتا
ہے تو اُس پر زکوٰۃ یعنی چالیسواں حصہ مال کا دینا فرض ہوجاتا ہے اور جب
زادِ راہ کعبہ شریف معہ خرچ عیال و اطفال و کرایہ سواری آمد و رفت زائد از اخراج
ضروری جمع ہوجاتا ہے اور قافلہ حج کا جانے لگے تب حج فرض ہوجاتا ہے
سب پر ایمان لانا بمجرد بلوغ کے فرض ہے اور تصدیق قلبی ساتھ وحدانیت
اللہ تعالےٰ کے اور رسالت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبول کرنے جملہ
احکام شریعت کے اور فرائض شریعت کے ہے پس ہر آدمی پر واجب ہے
کہ قبل از بلوغ ایمان کے شرائط اور ارکان اور احکام حفظ کر رکھے اور وقت
بلوغ کا مردوں کے واسطے گیارہ برس کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ پندرہ
سال تک ختم ہوجاتا ہے یعنی گیارہ سال کی عمر سے احتمال بلوغ کا ہے کہ
کسی وقت سے شروع ہوجائے۔ نشان بلوغ کا خروج منی کا ہے خواب
میں ہو یا بیداری میں عورت کا بلوغ نو سال سے آغاز اور پندرہ سال میں
ختم ہے نو سال سے کوئی علامت بلوغ کی یعنی حیض یا حمل ہوجائے تو اس
وقت حکم بالغ کا ہے اور پندرہ سال کے ختم ہوتے ہی مرد و عورت یقیناً
بالغ ہوجاتے ہیں اُس وقت قطعاً احکام شریعت کے فرض ہوجاتے ہیں۔
پس ہر ایک لڑکے پر ولادت سے پندرہ سال تک کا حساب دنوں گھنٹوں
اور منٹوں کا جاننا ضروری ہے۔ مثلاً بارہ بجے جمعرات کے پیدا ہوا تو بارہ

شب جمعرات کے پندرہ سال تک پورے ہو جائینگے - ہر مسلمان کی جنم پتری ہونی ضروری ہے جو پاس رہے - اب ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اپنی اولاد کو قبل از آغاز بلوغ احکام و فرائض اسلام کے سکھا دیوے تاکہ وہ اول قدم رکھتے ہیں دارالاسلام میں کفار کے شمار میں نہ ہو جائے بلکہ پوری خلعت اسلام کی پہن لیوے - زیادہ ضروری نماز ہے - ایمان کلمہ طیبہ میں آجاتا ہے - لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی کوئی ذات منشا اسماء حسنٰے کا سوا ذات اللہ کے نہیں حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول یعنی سب احکام بھیجے ہوئے اسکے اس کے ہیں - اس کلمہ طیبہ میں جملہ احکام شریعت کے آجاتے ہیں اسماء و صفات باری تعالےٰ کے اور رسالت جملہ احکام کی حضرتؐ کی ذات میں تو کلمہ سچا اس کا ہوگا جو اسماء و صفات اللہ کی جانتا ہو اور رسول اللہ کہنا سچا اس کا ہے جو جملہ احکام شریعت کے جانتا مانتا ہو اگر ایک فرض کا انکار ہو تو کلمہ طیبہ کا انکار ہے یہ بڑا مشکل امر ہے جس کے سبب خلقت دھوکے میں پڑ گئی - عام لوگ سمجھے کہ کلمہ طیبہ دوزخ سے بچا دیتا ہے - مطلب یہ تھا کہ بامعنی پڑھے جس کا نام تصدیق قلبی ہے تو تصدیق سوائے متعلق کے ناممکن ہے - متعلق تصدیق کا اسماء و صفات باری تعالےٰ اور احکام شریعت کے ہیں جس کی تفصیل علم فقہ ہے -

صفت ایمان - اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ ترجمہ - ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور ساتھ

اُس کے فرشتوں کے اور ساتھ کتابوں اُس کی جو چار ہیں اور ساتھ
(۳۱۳)
اُس کے رسولوں کے جو تین سو تیرہ ہیں اور ساتھ دن قیامت کے جو
پچاس ہزار برس کا ہے جس میں پچاس موقف ہیں پچاس سوال ہونگے
حسب احکام شریعت کے اور ایمان لایا ساتھ تقدیر کے نیک کام ہو یا
بد اُس کی تقدیر یعنی اندازہ اللہ تعالےٰ کے علم میں ہے نیت کرنے والا
بندہ ہے جس سے اُس کو ثواب ملتا ہے یا عذاب - اور ایمان لایا ساتھ
اُٹھنے قبروں سے بعد مرنے کے ۔ اس کی تشریح جُدا رسالہ میں ہے
جس کا نام شُعبُ الایمان ہے حالا ضروری حکم بچوّں اور جوان کے واسطے
یہ کافی ہے کہ ایمان و نماز با معنی سیکھیں - نماز میں دو قدموں میں چار اُنگل
اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ ترجمہ - تحقیق میں نے سیدھا کیا
چہرہ اپنا دین راغب واسطے اس ذات پاک کے جسنے آسمان و زمین بنائے
اور میں مومن ہوں نہیں مشرکوں سے ۔ پہلے یہ پڑھکر پھر نیت کرے
پھر اَللّٰهُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہکر سبحانک اللھم شروع کرے ۔
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ
وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ ۝ ترجمہ - اے اللہ تیری پاکی پر ہر عیب سے ساتھ
صفات کمالیہ تیری کے اعتقاد کرتا ہوں اور تیرا نام جو صورت محمدیہ ہے
بڑی برکت والا ہے جس سے وہ عالم کا ظہور ہُوا اور تیری بزرگی ذات
کی سب سے برتر ہے اور کوئی نہیں سوا تیرے کہ منشاء اسماء حسنہ کا ہو ۔

کا فاصلہ رکھے یہ خشوع ہے اور نگاہ سجدہ گاہ سے آگے نہ بڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ترجمہ۔ میں اللہ کے ساتھ آڑ لیتا ہوں شیطان مردود کے وسوسہ سے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ترجمہ۔ شروع کائنات کا ساتھ برکت نور محمدیہ کے ہے کہ اسم اعظم اللہ کا ہے سب کو قوت اور قوت دیگرا خیر عمر دنیوی واخروی جنت تک پہنچانیوالا مومنوں کے اعمال کا بہشت میں ثواب دینے والا ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْن ۝ ترجمہ۔ اظہار صفات کمالیہ کا خاص واسطے اللہ کے ہے سب کائنات کا پیدا کرنیوالا سب کا روزی رساں نیک اعمال کا ثواب دینے والا انتھا منے والا ہر چیز کا جزا کے دن ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے عبادت کی قوت مانگتے ہیں دکھا ہم کو راہ سیدھی (معرفت ذاتی کی راہ) اُن لوگوں کی جن پر انعام کیا تو نے نہ راہ ان لوگوں کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کی جو بہک گئے۔ قبول کر ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ترجمہ کہو اے حبیب! اے منکرو میں نہیں عبادت کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں نے عبادت کی ہے جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ اور نہ تم عبادت کرو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہاری چال خاص تمہارے واسطے ہے اور میری چال خاص میرے واسطے (ہر ایک اپنی اپنی خاصیت پر ہے) +

فائدہ۔ عبادت کفار کی مظاہر کے واسطے ہے اور عبادت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہر بیچون بچگون جل شانہ کے واسطے ہے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ترجمہ کہو اے حبیب! بیچون ذات منشاء جمیع اسماء ذاتیہ کا ایک ہے۔ اللہ شہنشاہ ہے۔ کل عالم کو اُس کا سہارا ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا نہ اُس کو کسی نے جنا نہیں کوئی اُس کا ہم پایہ کہ منشاء اسماء حسنہ کا ہو +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ترجمہ کہو اے حبیب! میں آڑ لیتا ہوں ساتھ ظاہر کرنے والے روشنی صبح کے ہر مخلوق کی بدی سے اور بدی رات جیسے جب آدمیوں پر چھا جاتی ہے اور بدی جادو کے گرہوں میں پھوہ پھوہ کرنے والیوں سے اور بدی دل میں

کپٹ رکھنے والے سے جب کپٹ ظاہر کرتا ہے۔

نوٹ - بدوں کی بدی ظاہر ہے اور نیکوں کی بدی بے ادبی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝ ترجمہ کہو اے حبیب! میں آڑ لیتا ہوں ساتھ پیدا کرنے والے آدمیوں کے زبردست بادشاہ معبود حقیقی آدمیوں کے بدی خلجان سے جو پھر پھر لوٹ کرآتا ہے جو خلجان ڈالتا ہے اندر سینوں لوگوں کے جنس جنات اور آدمیوں سے۔

نوٹ - شیطان وسوسہ ڈالنے والا ہر وقت کھٹکا رکھتا ہے اس کی پناہ ذکر اللہ سے ہے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ - سب ثنا زبانی پڑھنا قرآن شریف و تسبیحات کا واسطے اللہ کے ہے اور حرکات بدنی یعنی قیام و رکوع و سجود اور عبادت مالی یعنی لباس سب ملک اللہ کا ہے امان ہر نقصان سے تجھ پر اے نبی (پر نور الٰہی) اور پیارا اللہ اور بڑھاؤ ہر نور اللہ کا امان ہر نقصان سے ہم سب نمازیوں پر اور سارے بندگان الٰہی پر (جو ملائکہ اور انبیاء اور اولیاء ہیں) میں دیکھتا ہوں کوئی ذات مستحق

اسماء ذاتیہ کا سوا اللہ تعالیٰ کے نہیں اور دیکھتا ہوں کہ مجمع صفات کمالیہ باری تعالیٰ کا رحمن کا نام محمد ہے) دین کے سنوارنے والا اور سب دین کا کام لینے والا اور سب کو دین سکھانے والا ہے۔

درود۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ترجمہ اے میرے اللہ رحمت یعنی انوار محبوبی نازل کرتا رہ اوپر مجمع صفات اپنے کے کہ نام اُن کا محمد ہے اور اُن کے تابعداروں پر جو اصحاب۔ اولیا اور امام ہیں جیسے انوار صفات تو نے نازل کئے اوپر مجمع افعال کمالیہ کے کہ نام ان کا ابراہیم علیہ السلام ہے اور اُن کے تابعین پر جو انبیا ہیں تحقیق تو سارے صفات کمالیہ والا اور اسماء ذاتیہ والا ہے۔

درود۔ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ترجمہ۔ اور زیادتی انوار ذاتیہ کی فرما اوپر مجمع صفات کمالیہ کے اور اُس کے تابعداروں یعنی زیر سایہ اُن کے اولیا و ائمہ پر جیسے تو نے ترقی انوار صفاتیہ کی کی ہے اوپر مجمع افعال الٰہیہ کے یعنی ابراہیم اور ان کے تابعین زیر سایہ پر جو کہ انبیا ہیں تحقیق تو سب صفات کمالیہ اور اسماء ذاتیہ والا ہے۔

دعا۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ترجمہ۔ اے میرے رب کر مجھ کو قائم کرنے والا نماز کا

(یعنی پوری نماز باداے فرائض وآداب) اور میری اولاد کو اے ہمارے
رب قبول کر میری دعا اے ہمارے رب ڈھانک مجھ کو اور میرے ماں باپ
کو اور سب ایمان داروں کو جس دن قائم ہوگی میزان اعمال کی (یعنی اس
روز اعمال نیک ہی نظر آویں تیری رحمت کا پردہ سب پر چھا جاوے۔
اُس پردے کے سبب گناہ کی نسبت ہماری طرف نہ آوے شیطان کے
سر پر وبال پڑے کیونکہ وہی منشاء بدکاری کا ہے)۔
سلام۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ترجمہ۔ امان ہو تم پر اے
فرشتو کراماً کاتبین والے مومنو اور خدا کا پیارہ۔ دعا کے معنی خیال کرکے
سلام کہے داہنی طرف اُس دربار والوں کو جس میں حاضر ہوا تھا اور بائیں
طرف اس جہان کے مومن وحاضرین مسجد کو۔ دو سلام اسی واسطے ہیں
کہ پہلا سلام رخصت کا اُس دربار سے دوسرا ملاقات کا بعد از سفر آخرت۔
اس طرح جو نماز پانچ وقت اسی خیال پر پڑھتا رہیگا قیامت کے دن اُس
کو وحشت اور دہشت نہ ہوگی۔ اللہ تعالےٰ کا اپنے بندوں پر بڑا احسان
ہے کہ قیامت کے خوف سے بچنے کو ایسی عبادت فرمائی کہ سب خوف اس
کے کرنے سے دور ہوجاتے ہیں اور جتنی دفعہ نماز پڑھیگا اتنا ہی اُس کو دیدار
الٰہی ہوتا رہیگا۔ اسی واسطے حضرت صلعم اور اصحاب کبار اور اولیاء عظام
اور علماء دین نے رات دن میں کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے کہ دیدار الٰہی
مطابق نمازوں کے ہوتا رہیگا۔

پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (تین بار پڑھے) ترجمہ۔ میں اللہ سے پردہ پوشی

مانگتا ہوں اُن قصوروں کی جو نماز میں ہوئے ۔

دعاء بعد نماز فریضہ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

ترجمہ ۔ اے اللہ تو ہی سلامتی ایمان اماں دینے والا ہے سب کا اور تجھ ہی سے امان آتی ہے اور تیری طرف امان جاتی ہے یعنی اعتقاد و عمل ہمارا تیری طرف منسوب ہے ہم کو زندہ رکھ ساتھ امان کے اور ہم کو داخل کر امان کے گھر میں یعنی جنت میں بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے رب اور تیری شان سب سے عالی ہے اے بزرگی والے اے دوسرے کو کریم بنانے والے ۔

اذکار و درود بعد ہر نماز سنت و نوافل وغیرہ ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ ۔ اَللّٰہُ اَكْبَرُ ۳۳ پڑھے اور کلمہ توحید ایک دفعہ اور آیۃ الکرسی تین دفعہ پھر درود شریف دس دفعہ پڑھے ۔ اس کے بعد قل شریف یعنی قل ھو اللّٰہ احد الخ دس دفعہ پھر معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق الخ و قل اعوذ برب الناس الخ تین تین بار پڑھے بعدہ الم نشرح الخ سات دفعہ پڑھے پھر یا کریم سو دفعہ اور یا باسط ۷۲ دفعہ پڑھکر دونو ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ پھر دوبارہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

دعا کے وقت دونو ہاتھ جُدا رکھے جیسے سجدے میں کیونکہ یہ سجدہ دعا کا ہے دعا کا قبلہ عرش ہے جیسا سجدہ کا قبلہ کعبہ شریف ہے۔ کلمہ توحید صبح وشام کی نماز کے بعد دس دس مرتبہ ضرور پڑھے ٥

نیت نماز - شروع نماز کے وقت یہ نیت مضبوط کرلے کہ دونو جہان پس پشت ہاتھوں کے ہیں۔ جب تکبیر اُولےٰ کہے تو دونو ہاتھ کانوں کی لَو تک اُٹھائے دونو انگوٹھے دونو کانوں کی لَو کو لگائے اور خیال کرے جو سنا دیکھا وہ پیچھے ہے اور آگے خدا کا نور ہے اللہ ہاتھ اُٹھاتے وقت اکبر ہاتھ اُتارتے وقت کہے اور پھر دونو ہاتھ زیر ناف باندھنے سنت نبوی ہیں جیسا حضرت علیؓ نے فرمایا اس میں نیت کرے کہ عیب میرا مستور ہے سینہ پر یا ناف سے بالا ہاتھ باندھنے عورتوں کے واسطے حکم ہے کیونکہ وہ جگہ اُن کی مقام شہوت کا ہے چھپی رہے۔ پھر ثنا اور دُرود اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص وغیرہ ختم کرکے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے لیکن پیٹھ سیدھی رہے دونو ہاتھ دونو زانو پر سر بقبلہ کرکے کھولی ہوئی انگلیوں سے مضبوط پکڑے۔ پنڈلیاں سیدھی رہیں

اللہ اکبر

میں نے پکا ارادہ کیا کہ نماز پڑھوں واسطے اللہ تعالےٰ کی دو رکعت نماز سنت یا فرض تک

ٹخنے اندر کی طرف مائل ہوں اور زور پاؤں کا اندر کی طرف رہے۔ پھر
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین دفعہ کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
کہتا ہوا سیدھا ہو کر اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھے۔ پھر بلاتوقف سجدے
کی طرف جائے۔ ہاتھ دونو رانوں پر رکھکر سیدھی رہے ٹیڑھی نہ ہو۔
سجدے میں جاوے تو پہلے دو گھٹنوں کو زمین پر رکھے پھر دونو ہاتھ
پھر ناک پھر پیشانی رکھکر تین دفعہ تسبیح کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
پھر اُٹھتے اول پیشانی اُٹھاوے پھر ناک پھر ہاتھ۔ سیدھا بیٹھ کر دونو ہاتھ
زانو پر رکھے بقدر ایک تسبیح بیٹھکر پھر دوسرا سجدہ بدستور مذکور کرے لیکن
چہرا درمیان دونو ہتھیلیوں کے رہے اور سجدہ میں سب اعضا جُدا جُدا
رہیں۔ دونو سجدے کر کے کھڑا ہو جاوے دونو ہاتھ رانوں پر رکھے۔
آتے جاتے پیٹھ سیدھی رہے اور زانو و ہاتھ زمین پر رکھتے اُٹھاتے
داہنا زانو و ہاتھ رکھتے اُٹھاتے وقت شروع کرے اور سیدھا ہو جائے تو
بسم اللہ اور الحمد للہ اور سورۃ پڑھکر بدستور مذکور رکوع۔ قومہ و سجود جلسہ
کرے۔ بایاں پیر بچھائے اور داہنا کھڑا رکھے انگلیوں کے سرے
قبلہ کی طرف رہیں پھر تشہد یعنی التحیات پڑھے۔ اگر نماز دوگانہ ہے
تو تشہد و درود اور دعا پڑھکر داہیں بائیں سلام کہتا ہوا منہ پھیر لے
اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو صرف پہلا تشہد ہی عبدہ و رسولہ
تک پڑھکر کھڑا ہو جاوے۔ ہاتھ زمین پر نہ لگاوے گھٹنوں کے بل اُٹھے
اگر فرض ہیں تو بسم اللہ و الحمد للہ پڑھکر رکوع و سجود کرے۔ اگر سنت یا وتر

ہوں تو سورۃ بھی ملالے پھر چوتھی رکعت پڑھکر بدستور تشہد۔ درود اور دعا پڑھکر دو نو طرف سلام کہے۔ تکبیر اُولے کے سوا پھر ہاتھ نہ اُٹھائے مگر وتروں کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنے سے پہلے فقط ایک دفعہ کانوں تک ہاتھ لیجا کر پھر زیر ناف باندھکر دعائے قنوت پڑھے اور رکوع وسجود میں تین تین تسبیح اس واسطے ہیں کہ فہم کے درجات تین ہیں اوّل عالم شہادت۔ دوسرا ملکوت یعنی خیال کا۔ تیسرا جبروت یعنی صفات کا خدا تعالے ان سب سے برتر ہے ✦ رکوع خاص اس امت کا ہے۔ کلام الٰہی پڑھتے ہوئے بارِ ثقیل امانت کا اس پر نازل ہوتا ہے۔ اپنا عجز ظاہر کرکے گھٹنے پکڑ کے جھک جاتا ہے حکم الٰہی ہوتا ہے کہ میری طاقت کے ساتھ سیدھا ہو جا۔ پھر اللہ کی تعریف کرتا ہے پھر اس کے شکریہ میں سجدہ کرتا ہے۔ پہلے سجدے میں خیال کرے میرا اصل خاک ہے سر اٹھاتے وقت یہ جانے کہ خاک سے میں نکلا۔ دوسرے سجدہ میں خیال کرے کہ خاک میں جاتا ہے زندہ ہو کر پھر نکلنا ہے۔ قعدۂ تشہد میں خیال کرے کہ حضور میں بیٹھا ہوں ۞

وتروں کی دعائے قنوت۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَهْدِيْكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ترجمہ۔ اے میرے اللہ ہم

تجھی سے قوت مانگتے ہیں اور عیب پوشی چاہتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں اور تجھ سے ہدایت مانگتے ہیں اور تیرے ساتھ ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا کرتے ہیں ساری نیک ثنا اور تیرا شکر کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے۔ اے میرے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی واسطے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور تیز دوڑتے ہیں اور تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب سخت کافروں کے ساتھ ملنے والا ہے۔ رحمت اللہ کی ہو اوپر اس کے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اصحاب سب پر +

مسئلہ رفع سبابہ

تشہد میں اشہدان لا الہ الا اللہ پڑھتے وقت انگلی نہ اٹھاوے حدیث میں آیا ہے اُسکنوا فی الصلوٰۃ یعنی نماز میں حرکت نہ کرو۔ اس مسئلہ میں بڑا اختلاف ہے مگر امام ربانی نے مکتوب ۳۱۲ جلد ثانی مکتوبات میں لکھا کہ حدیث رفع سبابہ مضطرب ہے جس کا حکم توقف ہے اور امام اعظمؒ سے کوئی روایت ظاہر المذہب میں نہیں آئی جتنی روایات رفع کی ہیں وہ نوادر کی روایات ہیں معمول بہا نہیں ہیں نہیں مرجوع اور متروک ہیں +

مسئلہ سجدہ سہو

اگر کوئی واجب رہ جائے تو التحیات و دعا پڑھکر فقط دائیں طرف لفظ السلام کا کہکر دو سجدے کرے بعد تشہد و درود دعا پڑھکر دونو طرف سلام کہدیوے

درمختار میں لکھا ہے کہ لفظ السلام کا واجب ہے نہ علیکم کا اسی سلام پر نماز ختم ہو جاتی ہے اگر اس سے زیادہ کلام بولیگا تو سجدہ سہو اس نماز سے نہ ہلیگا اعادہ ہوگا نماز ناقص رہیگی دوبارہ پڑھنی واجب ہے۔ شامی نے کہا ہے کہ اگر دوسرا سلام کہے تو بھی سجدہ سہو ادا ہو گا

نماز سفری

جب کوئی چالیس کوس کے سفر کا ارادہ کر کے شہر سے نکلے تو وہاں سے نکلتے ہی ظہر عصر عشا کی دو رکعت پڑھے اگر چار پڑھیگا تو گنہگار ہوگا وقت ہو تو سنتیں برابر پڑھے جب اپنے مقصد پر پہنچے اور وہاں پندرہ روز تک قیام کرنیکا ارادہ ہو تو نماز پوری پڑھے اگر پندرہ روز سے کم رہنے کا ارادہ ہو تو دو رکعت پڑھتا رہے تاکہ اپنے شہر میں داخل ہونے تک دو رکعت پڑھے جب داخل ہو جاوے تو چار رکعت پڑھے۔ اگر سفر میں امام مقیم ہو مسافر نہ ہو تو اس کے پیچھے پوری نماز پڑھے اگر امام مقتدی دونو مسافر ہوں تو دونو دو رکعت پڑھیں اگر شہر میں امام مسافر آجائے اور مقتدی مقیم ہوں تو امام کو لازم ہے کہ مقتدیوں کو کہہ دے کہ میں مسافر ہوں میں تو دو رکعت پڑھونگا تم اپنی نماز پوری کرلو۔ جب سلام پھیرے تب بھی یہی بات کہے کہ میں مسافر ہوں تم اپنی نماز پوری پڑھو۔ مقتدی مقیم اپنی دو رکعت باقی پڑھیگا مگر قیام میں الحمد نہ پڑھے۔ اتنی دیر چپ کھڑا ہو کر رکوع کرے کیونکہ لاحق مقتدی ہے۔ اذان سنت ہے گھر میں ہو یا سفر میں۔ گھر میں ہو جب اذان مسجد محلہ کی ہو جاوے وہی کافی ہے۔ نماز باجماعت واجب ہے جماعت کے ترک سے نماز مکروہ تحریمہ ہے سب کو چاہیئے کہ جماعت کا انتظار کریں اور جماعت سے پیچھے نہ رہیں۔ تارک جماعت پر سخت حکم ہے امام وقت اس کو تعزیر لگا سکتا ہے جو عادت ترک جماعت کی کرے اس کو درے مارے۔

واللہ اعلم بالصواب